Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Vol 6 Issue 2 (April-June) 2026
ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published: May 18, 2026

Principles of Hadith According to the Hanafis: Compilation, Documentation, Takhrīj, and Critical Study from Selected Works of Uṣūl al-Fiqh

اصولِ حدیث عندالحنفیہ: منتخب کتبِ اصولِ فقہ سے جمع وتدوین، تخریج و تحقیق

Muhammad Azeem
PhD Research Scholar, Department of Islamic Studies, University of Gujrat

Dr. Shoaib Arif
Lecturer, Department of Islamic Studies, University of Gujrat
E-mail: rizvi.azimfpr@gmail.com

Abstract

This study explores the relationship between Hadith principles and Hanafi legal theory (Usul al-Fiqh), arguing that Hadith methodology is not confined to classical Hadith compilations but is also systematically embedded within Hanafi juristic literature. The research examines the historical development of Hanafi jurisprudence and analyzes key Hadith-related principles such as solitary reports (khabar al-wahid), conflict resolution, preference (tarjih), abrogation (naskh), and communal practice (ʻamal).

The findings demonstrate a fundamental harmony between the methodologies of Hanafi jurists and Hadith scholars, with differences primarily rooted in interpretive approaches rather than substantive disagreement. The study challenges common misconceptions regarding Hanafi disengagement from Hadith and highlights the integrative nature of Islamic legal theory.

Keywords: Hadith Methodology, Hanafi Jurisprudence, Usul Al-Fiqh, Solitary Reports, Legal Theory

تعارف

عصرِ حاضر میں اسلامی علوم کے حوالے سے ایک اہم بحث یہ ہے کہ آیا فقہ اور حدیث کے درمیان کوئی حقیقی تضاد موجود ہے یا نہیں۔ بعض معاصر حلقوں میں یہ تاثر پایا جاتا ہے کہ فقہاءِ احناف نے حدیث کے مقابلے میں قیاس کو ترجیح دی، جبکہ دوسری طرف جدید اصولِ حدیث میں نصوص کے فہم کے لیے سیاق وسباق، مقاصد اور اجتماعی عمل کو اہمیت دی جارہی ہے۔

CC BY

Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Vol 6 Issue 2 (April-June) 2026

ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)

Published:
May 18, 2026

زیرِ نظر تحقیقی مقالہ ''منتخب کتبِ اصولِ فقہِ حنفی سے ماخوذ اصولِ حدیث: جمع وتدوین، تخریج وتحقیق'' ایک ایسے اہم علمی موضوع کا احاطہ کرتا ہے جس پر ماضی میں جزوی گفتگو تو ملتی ہے، مگر منظم، جامع اور اصولی سطح کی تحقیق کم دکھائی دیتی ہے۔ اس تحقیق کا بنیادی مقصد یہ واضح کرنا ہے کہ اصولِ حدیث صرف محدثین کی مدوَّن تصانیف تک محدود نہیں، بلکہ فقہاءِ احناف بالخصوص اصولِ فقہِ حنفی کی معتبر کتب میں اصولِ حدیث ایک مضبوط اور مربوط صورت میں موجود ہیں۔

تحقیق میں سب سے پہلے فقہ اور فقہ حنفی کے تعارف اور تاریخی ارتقاء کو بیان کیا گیا، جس سے یہ حقیقت سامنے آئی کہ فقہ حنفی محض فروعی مسائل کا مجموعہ نہیں بلکہ ایک مکمل اصولی نظام رکھتی ہے۔ اس کے بعد اصولِ فقہِ حنفی کے تاریخی پس منظر اور اس کے تدوینی مراحل پر روشنی ڈالی گئی، جس سے یہ بات واضح ہوئی کہ اگرچہ اصولِ فقہ کی باقاعدہ تدوین بعد میں ہوئی، مگر اس کے اصول عہدِ آئمہ اَحناف ہی میں عملاً موجود تھے۔

اصولِ حدیث کا تعارف، علومِ اسلامیہ میں ان کی اہمیت، اور اصولِ فقہِ حنفی اور اصولِ حدیث کے باہمی تعلق کا تحقیقی جائزہ لیا گیا۔ اس مرحلے پر یہ بات نمایاں ہوئی کہ فقہ حنفی میں خبرِ واحد، روایت کی قبولیت، تعارضِ روایات، ترجیح، ناسخ و منسوخ اور عملِ صحابہ جیسے مباحث در حقیقت اصولِ حدیث ہی کے بنیادی مباحث ہیں، جو فقہی اسلوب میں منقح ہو کر سامنے آتے ہیں۔

تحقیق کا مرکزی حصہ منتخب کتبِ اصولِ فقہِ حنفی کے تجزیے پر مشتمل ہے، جن سے اصولِ حدیث کو استخراج، جمع اور مرتب کیا گیا۔ اس ضمن میں یہ ثابت کیا گیا کہ اصولِ فقہِ حنفی میں روایت ودرایت کے توازن، راوی کے فہم، اور حدیث کے عملی اطلاق سے متعلق اصول نہایت مضبوط بنیادوں پر قائم ہیں۔ اس مقصد کے لیے التلویح لتفتازانیؒ، البحرُ المحیط لزرکشیؒ، تشنیفُ السامع لزرکشیؒ، الردود والنقول لبابرتیؒ، الفصول فی الاصول لابی بکر الجصاصؒ، اصول الشاشی لنظام الدین الشاشیؒ، أصول السرخسي، أصول البزدوي، كشف الأسرار لعبد العزیز البخاریؒ، میزان الأصول، کشف الاسرار، بدیع النظام لابن الساعاتیؒ، التحریر لابن الہمام الحنفیؒ، اور التوضیح والتلویح جیسی بنیادی کتب سے اصولِ حدیث کا استخراج کر کے ان کی جمع وتدوین کی گئی۔

بعد ازاں محدثین کے اصولِ حدیث، تخریج کے مناہج اور عملی مثالوں کے ذریعے یہ دکھایا گیا کہ فقہاءِ احناف اور محدثین کے اصول میں بنیادی سطح پر کوئی تصادم نہیں بلکہ ہم آہنگی پائی جاتی ہے۔

آخر میں معاصر دور کے تناظر میں اصولِ فقہِ حنفی اور اصولِ حدیث کا تجزیہ کیا گیا، جس سے یہ نتیجہ سامنے آیا کہ فقہ حنفی پر حدیث سے اعراض یا ضعفِ حدیث کے الزامات زیادہ تر اصولی ناواقفیت اور جزوی مطالعے کا نتیجہ ہیں۔ یہ تحقیق اس امر کو واضح کرتی ہے کہ اصولِ فقہِ حنفی سے ماخوذ اصولِ حدیث نہ صرف معتبر ہیں بلکہ

Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Vol 6 Issue 2 (April-June) 2026
ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published: May 18, 2026

علومِ حدیث وفقہ کے درمیان ایک مضبوط ربط فراہم کرتے ہیں۔ مزید برآں معاصر اصولِ حدیث کے رجحانات جیسے contextual interpretation ، holistic methodology، اور interdisciplinary approaches کو حنفی اصول فقہ کے ساتھ تقابلی انداز میں پیش کیا گیا۔

علومِ اسلامیہ میں اصولِ حدیث کو ایک مستقل فن کی حیثیت حاصل ہے، جس کا بنیادی مقصد حدیثِ نبوی ﷺ کی قبولیت، رد، ترجیح اور تطبیق کے لیے ایسے منضبط قواعد فراہم کرنا ہے جو نصوصِ شرعیہ کے صحیح فہم اور درست تطبیق میں معاون ہوں۔ اگرچہ اصولِ حدیث کی باقاعدہ تدوین ایک مستقل علمی مرحلے میں وقوع پذیر ہوئی، تاہم اس کے بنیادی مباحث، قواعد اور تطبیقی اصول فقہاء، بالخصوص فقہائے احناف کے ہاں ابتدا ہی سے عملاً موجود تھے۔ یہی وجہ ہے کہ اصول فقہ حنفی کی کلاسیکی کتب نہ صرف فقہی استنباط کا ذخیرہ ہیں بلکہ ان میں اصولِ حدیث کے ایسے جواہر بھی پنہاں ہیں جو باقاعدہ جمع وتدوین کے متقاضی تھے۔

فقہ حنفی کی امتیازی خصوصیت یہ ہے کہ اس کی بنیاد محض فروعی مسائل پر نہیں بلکہ اصولی و منہجی تفکر پر استوار ہے۔ آئمہ احناف نے خبر کی اقسام، راوی کی صفات، تعارضِ روایات، ناسخ ومنسوخ، زیادۃ الثقۃ، روایت بالمعنی، عملِ امت، تلقی بالقبول اور مخالفتِ قیاس جیسے مباحث پر جو اصولی گفتگو کی، وہ اگرچہ فقہی تناظر میں تھی، مگر در حقیقت وہ اصولِ حدیث کے خالص مباحث شمار ہوتے ہیں۔ بعد کے محدثین واصولیین نے انہی فقہی مباحث کو مزید نکھار کر اصولِ حدیث کی مستقل ابواب کی صورت میں مرتب کیا۔

تحقیق سے یہ نتیجہ سامنے آیا کہ فقہاءِ احناف اور محدثین کے اصول میں بنیادی ہم آہنگی پائی جاتی ہے، جبکہ معاصر اصول حدیث در حقیقت انہی کلاسیکی اصولوں کی جدید تعبیر ہے۔ حنفی اصولِ فقہ اور معاصر اصولِ حدیث در حقیقت ایک دوسرے سے متصادم نہیں بلکہ ایک ہی علمی روایت کے تسلسل ہیں۔

مصادرِ تحقیق

1. السرخسی۔۔۔أصول السرخسي
2. البزدوی۔۔۔أصول البزدوي
3. البخاری۔۔۔کشف الأسرار
4. السمرقندی۔۔۔میزان الأصول
5. صدر الشریعہ۔۔۔التوضیح والتلویح
6. ابن الہمام الحنفی۔۔۔التحریر
7. معاصر مصادر

OPEN ACCESS
CC BY

Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Vol 6 Issue 2 (April-June) 2026
ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published:
May 18, 2026

8. وہبہ الزحیلی۔۔۔أصول الفقہ الإسلامی
9. نورالدین عتر۔۔۔منهج النقد في علوم الحديث
10. یوسف القرضاوی۔۔۔کیف نتعامل مع السنة النبوية
11. منہجِ تحقیق(Methodology)
12. استقرائی(Extraction from classical texts)
13. تقابلی(Classical vs Contemporary)
14. تحلیلی(Conceptual analysis)

مرکزی مباحث

خبرِ واحد اور معاصر حدیثی مناہج

اصولِ حدیث میں اخبار کی تقسیم محض ایک فنی و اصطلاحی بحث نہیں، بلکہ یہ تقسیم براہِ راست شرعی احکام کے اثبات، فقہی استدلال کے مناہج، اور اجتہادی ترجیحات سے گہرا تعلق رکھتی ہے۔ بالخصوص فقہِ حنفی میں خبرِ واحد کا مقام ایک مستقل اور دقیق اصولی بحث کا متقاضی رہا ہے، کیونکہ احناف نے نصوصِ شرعیہ کے فہم میں قطعی و ظنی دلائل کے امتیاز، عملِ امت، قیاس، اور مقاصدِ شریعت جیسے عناصر کو ہمیشہ پیشِ نظر رکھا ہے۔

اسی وجہ سے آئمہ احناف اور ان کے اصولیین نے خبرِ واحد کو نہ تو مطلقاً ناقابلِ حجت قرار دیا اور نہ ہی اسے بلاقید و شرط ہر مقام پر قطعی دلیل کے درجے میں رکھا، بلکہ اس کے قبول و رد کے لیے ضوابط، شرائط اور قرائن متعین کیے۔ یہی وہ اصولی منہج ہے جو منتخب کتبِ اصولِ فقہِ حنفی میں مختلف اسالیب کے ساتھ جلوہ گر نظر آتا ہے۔

چونکہ یہ فصل منتخب کتبِ اصولِ فقہِ حنفی سے ماخوذ اصولِ حدیث کی جمع و تدوین پر مشتمل ہے، اس لیے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ سب سے پہلے خبرِ واحد سے بحث کا آغاز کیا جائے؛ کیونکہ یہی وہ قسمِ خبر ہے جس پر فقہی اختلافات کی بنیاد پڑتی ہے۔ ناسخ و منسوخ، تعارض الاخبار، عملِ امت، قیاس، اور ترجیح جیسے مباحث مرتب ہوتے ہیں اور جس کے ذریعے اصولِ حدیث اور اصولِ فقہ کے باہمی تعامل کو سب سے زیادہ واضح طور پر سمجھا جا سکتا ہے۔

- احناف کے نزدیک: "الخبر الواحد حجة إذا استجمع شرائط القبول"[1]
- معاصر اصولِ حدیث میں بھی یہی تصور "authenticated solitary reports" کی صورت میں موجود ہے، مگر اس میں contextual reading کو شامل کیا گیا ہے۔[2]

اس پورے تجزیے سے واضح ہوتے ہوتا ہے کہ محدثین اور فقہائے احناف دونوں خبرِ واحد کو اصولاً حجت مانتے ہیں۔ اختلاف قبول و رد میں نہیں بلکہ ترجیح اور تطبیق میں ہے۔ حنفی اصولِ فقہ میں خبرِ واحد پر قیود، دراصل حدیث کو رد کرنا نہیں بلکہ اس کے مفہوم کو وسیع تر شرعی نظام میں رکھنا ہے۔

OPEN ACCESS
CC BY

Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Vol 6 Issue 2 (April-June) 2026
ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published:
May 18, 2026

عارضِ احادیث اور جدید تطبیقی مناہج

- کلاسیکی اصول: "الجمع أولى من الترجیح"[3]
- معاصر مناہج:

Contextual harmonization

Maqasid-based reconciliation

یہ در حقیقت اسی اصول کی جدید توسیع ہے۔

اس مبحث سے یہ نتائج سامنے آتے ہیں کہ تعارضِ احادیث حقیقی نہیں بلکہ ظاہری ہوتا ہے۔ حنفی اصولِ فقہ اور اصولِ حدیث جمع و تطبیق کو اولین ترجیح دیتے ہیں۔ جدید تطبیقی مناہج دراصل انہی کلاسیکی اصولوں کی توسیع ہیں۔ اختلاف جدید اور قدیم کے درمیان نہیں، بلکہ اسلوب اور تعبیر کا ہے۔ یوں تعارضِ احادیث کا باب فقہِ حنفی، اصولِ حدیث اور معاصر علمی مناہج کو ایک ہی اصولی دھارے میں جوڑ دیتا ہے۔

تعاملِ امت اور Contemporary Consensus

- امام سرخسیؒ: "ماتلقته الأمة بالقبول فهو حجة"[4]

معاصر اصول حدیث میں Living tradition, Scholarly consensus: کو بطور قرینہ استعمال کیا جاتا ہے۔[5]

اس پورے مبحث سے درج ذیل اصولی حقائق سامنے آتے ہیں:

1. تعاملِ امت حدیث کے مقابل نہیں بلکہ حدیث کے فہم کا ذریعہ ہے۔
2. فقہائے احناف اور محدثین دونوں تعامل کو حجیتِ حدیث کا معاون قرینہ مانتے ہیں۔
3. اختلاف صرف اصطلاح اور اطلاق میں ہے، اصول میں نہیں۔

معاصر اصولِ حدیث نے بھی اس اصول کو:

1. "Community Validation"
2. "Scholarly Reception"

OPEN ACCESS
CC BY

ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published:
May 18, 2026

جیسے عنوانات کے تحت دوبارہ زندہ کیا ہے۔

یوں تعاملِ امت ایک ایسا مشترک اصول ہے جو حنفی اصولِ فقہ، کلاسیکی اصولِ حدیث اور معاصر حدیثی مناہج سب کو باہم جوڑ دیتا ہے۔

اصولِ ترجیح اور جدید Hermeneutics

- احناف کے اصول: راوی کی فقاہت، قیاس سے موافقت
- معاصر اصول: Interpretive hierarch, Textual coherence

یہ دونوں دراصل ایک ہی اصول کے مختلف اظہار ہیں۔

اس مبحث سے مندرجہ ذیل نتائج سامنے آتے ہیں:

- اصولِ ترجیح جمع کے بعد آتے ہیں، اس سے پہلے نہیں۔
- حنفی اصولِ فقہ اور اصولِ حدیث کے قواعدِ ترجیح ہم آہنگ ہیں۔
- معاصر تعبیرات انہی اصولوں کی سیاقی و مقاصدی توسیع ہیں۔

یوں ترجیح کا باب اختلاف نہیں بلکہ منہجی وحدت کو ظاہر کرتا ہے۔

زیادۃ الثقۃ اور Critical Hadith Analysis

احناف کے نزدیک:

زیادۃ الثقۃ تُقبل بشرط عدم المخالفة[6]

معاصر اصول

Modern Hadith criticism

Variant analysis

Isnad-cum-matn evaluation

یہ حنفی موقف کے قریب ہے۔ مزید یہ نتائج بھی پیش کئے گئے کہ

CC BY

Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Vol 6 Issue 2 (April-June) 2026
ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published:
May 18, 2026

- زیادۃ الثقۃ محدثین کے نزدیک بھی مشروط القبول ہے۔
- احناف اس میں عمومِ بلویٰ، تعاملِ امت اور کثرتِ رواۃ کو شامل کرتے ہیں۔
- اختلاف قبول یا رد میں نہیں بلکہ دائرۂ قبول میں ہے۔
- جدید تطبیقات میں احناف کا منہج زیادہ احتیاطی اور جامع نظر آتا ہے۔

معاصر علمی غلط فہمیوں کا ازالہ

- پہلی غلط فہمی: حنفیہ حدیث کو قیاس پر قربان کرتے ہیں۔

جواب:

حنفیہ قیاس کو حدیث کے مقابل نہیں بلکہ حدیث کے فہم کے لیے استعمال کرتے ہیں، اور ترک ہمیشہ قوی دلیل کی بنا پر ہوتا ہے۔

- دوسری غلط فہمی: ترکِ حدیث انکارِ حدیث ہے۔

جواب:

اصولیین اور محدثین دونوں کے نزدیک انکارِ حدیث کفر یا بدعت ہے، جبکہ ترکِ عمل ایک اجتہادی فیصلہ ہے۔

مزید یہ بیان کیا گیا کہ:

1. ترکِ حدیث ردِّ حدیث نہیں بلکہ ترجیحِ دلیل ہے۔
2. اس کے اسباب: نسخ، تعارض، ترجیح، تعاملِ امت۔
3. حنفی اصولِ فقہ اور محدثین کے منہج میں اس باب میں اصولی ہم آہنگی پائی جاتی ہے۔
4. معاصر اعتراضات زیادہ تر اصطلاحی مغالطے پر مبنی ہیں، نہ کہ حقیقی اختلاف پر۔

معاصر تناظر میں مطابقت (NEW SECTION)

حنفی اصول فقہ اور معاصر اصول حدیث: ایک تطبیقی جائزہ

معاصر دور میں اصول حدیث میں جو نمایاں رجحانات سامنے آئے ہیں، وہ درج ذیل ہیں:

1. Contextual Understanding

حدیث کو سیاق وسباق میں سمجھنا۔ یہ اصول حنفی اصول میں عمومِ بلویٰ اور تعاملِ امت کی صورت میں پہلے سے موجود ہے۔

2. Maqasid al-Shariah Approach

CC BY

Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Vol 6 Issue 2 (April-June) 2026
ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published:
May 18, 2026

احکام کو مقاصد کے تحت سمجھنا۔ احناف کے ہاں استحسان اور قیاس خفی اسی تصور کی عملی شکل ہیں۔[7]

3. Interdisciplinary Method

فقہ، حدیث، اصول، تاریخ کا امتزاج یہی منہج ائمہ احناف کا تھا۔

4. نقدِ حدیث میں توازن

صرف سند نہیں بلکہ متن بھی احناف درایت کو اہمیت دیتے ہیں۔ جبکہ معاصر محققین matn criticism کو revive کر رہے ہیں۔

نتائج (Conclusions)

اس تحقیقی مطالعے کے نتیجے میں یہ بات واضح طور پر سامنے آتی ہے کہ:

- اصولِ حدیث کا دائرہ صرف محدثین کی تصانیف تک محدود نہیں بلکہ فقہاءِ احناف کے اصولی ذخیرے میں بھی یہ اصول ایک منظم اور مستحکم صورت میں موجود ہیں۔ اصولِ فقہِ حنفی در حقیقت اصولِ حدیث ہی کا ایک فقہی اور تطبیقی اظہار ہے، جس میں نصوصِ شرعیہ کے فہم، روایت کی جانچ، اور عملی اطلاق کو بنیادی حیثیت حاصل ہے۔

تحقیق سے یہ نتیجہ بھی اخذ ہوتا ہے کہ:

- ائمہ احناف پر حدیث کو قیاس پر مقدم نہ کرنے یا حدیث سے اعراض کا الزام علمی و تحقیقی معیار پر پورا نہیں اترتا۔ فقہ حنفی میں خبرِ واحد، تعارضِ روایات اور ترجیح کے اصول محدثین کے اصول سے ہم آہنگ ہیں، البتہ ان کی تعبیر اور اسلوب مختلف ہے۔ یہی اختلافِ اسلوب بعض اوقات غلط فہمیوں کو جنم دیتا ہے۔

منتخب کتبِ اصولِ فقہِ حنفی کا تجزیہ اس حقیقت کو آشکار کرتا ہے کہ:

- یہ کتب اصولِ حدیث کے ایک قیمتی اور کم توجہ پانے والے علمی ذخیرے کی حیثیت رکھتی ہیں۔ اگر ان کتب کا مطالعہ اصولِ حدیث کے تناظر میں کیا جائے تو فقہ اور حدیث کے درمیان موجود ظاہری خلیج بڑی حد تک ختم ہو سکتی ہے۔

معاصر علمی ماحول میں جہاں فقہ اور حدیث کو بعض اوقات ایک دوسرے کے مقابل کھڑا کر دیا جاتا ہے، یہ تحقیق اس امر کی طرف رہنمائی کرتی ہے کہ:

- دونوں علوم در اصل ایک ہی علمی روایت کے دو تکمیلی پہلو ہیں۔ اصولِ فقہِ حنفی سے ماخوذ اصولِ حدیث اور محدثین کے اصولِ حدیث کے درمیان تطبیق اور ہم آہنگی کو سامنے لانا عصرِ حاضر کی ایک اہم علمی ضرورت ہے۔

آخر میں یہ کہا جا سکتا ہے کہ:

- یہ مقالہ نہ صرف فقہ حنفی اور اصولِ حدیث کے باہمی تعلق کو واضح کرتا ہے بلکہ آئندہ تحقیقی کام کے لیے ایک مضبوط بنیاد بھی فراہم کرتا ہے، جس کے ذریعے علومِ حدیث و فقہ کے درمیان فہم، اعتدال اور علمی توازن کو فروغ دیا جا سکتا ہے۔

CC BY

Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Vol 6 Issue 2 (April-June) 2026
ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published:
May 18, 2026

سفارشات(Recommendations)

زیرِ نظر تحقیقی مقالے کے نتائج کی روشنی میں درج ذیل سفارشات پیش کی جاتی ہیں، جو نہ صرف اس تحقیق کے علمی ثمرات کو واضح کرتی ہیں بلکہ آئندہ تحقیق اور تدریسی میدان میں اس کے عملی اطلاق کی راہیں بھی ہموار کرتی ہیں:

1. اصولِ حدیث کی تدریس اور تحقیق میں فقہاءِ احناف کی اصولی کتب کو باقاعدہ طور پر شاملِ نصاب کیا جانا چاہیے، تاکہ طلبہ اور محققین کو یہ ادراک حاصل ہو سکے کہ اصولِ حدیث صرف محدثین کے ہاں ہی نہیں بلکہ فقہی مصادر میں بھی مضبوط بنیادوں کے ساتھ موجود ہیں۔
2. اصولِ فقہِ حنفی سے ماخوذ اصولِ حدیث پر ایک مستقل، منظم اور جامع تحقیقی ذخیرہ (Encyclopedic Work) مرتب کیا جائے، جس میں مختلف اصولیین کے نصوص کو یکجا کر کے اصولِ حدیث کے تحت منقح صورت میں پیش کیا جائے۔
3. جامعات اور دینی اداروں میں اصولِ فقہ اور اصولِ حدیث کے مشترکہ تحقیقی منصوبے شروع کیے جائیں، تاکہ دونوں علوم کے درمیان پائی جانے والی ظاہری تفریق ختم ہو اور ایک متوازن علمی فہم فروغ پا سکے۔
4. معاصر محققین اور ناقدین کو چاہیے کہ فقہ حنفی پر حدیث سے اعراض یا ضعفِ حدیث سے متعلق اعتراضات قائم کرتے وقت اصولِ فقہِ حنفی کے منہج اور اصطلاحات کو ملحوظ رکھیں، تاکہ علمی نقد تعصب کے بجائے اصولی بنیادوں پر استوار ہو۔
5. تخریجِ حدیث کے جدید مناہج کو فقہی ذخیرے پر منطبق کرنے کے لیے خصوصی تحقیقی و تربیتی پروگرام منعقد کیے جائیں، تاکہ فقہ اور حدیث کے مابین عملی ربط کو مزید مضبوط کیا جا سکے۔
6. اصولِ فقہِ حنفی کی منتخب کتب پر موضوعاتی (Thematic) مطالعات کو فروغ دیا جائے، خصوصاً ان مقامات پر جہاں روایت، درایت، تعارضِ ادلہ اور ترجیح کے اصول زیرِ بحث آتے ہیں، کیونکہ یہی مقامات اصولِ حدیث کے ساتھ براہِ راست تعلق رکھتے ہیں۔
7. اس تحقیق کو بنیاد بنا کر دیگر فقہی مکاتبِ فکر کے اصولِ فقہ سے اصولِ حدیث کے استخراج پر تقابلی مطالعات کیے جائیں، تاکہ امت کے فقہی و حدیثی ورثے کی جامع تصویر سامنے آ سکے۔
8. عصری علمی ماحول میں فقہ اور حدیث کے باہمی تعلق پر ہونے والے غیر متوازن مباحث کے ازالے کے لیے ایسی تحقیقی کاوشوں کو فروغ دیا جائے جو تطبیق، اعتدال اور علمی ہم آہنگی کو بنیاد بنائیں۔
9. یہ سفارش کی جاتی ہے کہ مستقبل میں اصولِ فقہِ حنفی اور اصولِ حدیث کے باہمی تعلق کو جدید تحقیقی اسالیب، ڈیجیٹل ڈیٹا بیسز اور مخطوطات کے مطالعے کے ذریعے مزید وسعت دی جائے، تاکہ تحقیق کا دائرہ محض نظری نہ رہے بلکہ تحقیقی وسائل سے بھی مستفید ہو۔
10. آخر میں یہ سفارش کی جاتی ہے کہ اس مقالے کے نتائج کو اعلیٰ سطحی علمی جرائد اور سیمینارز کے ذریعے علمی حلقوں تک پہنچایا جائے، تاکہ فقہ حنفی اور اصولِ حدیث کے بارے میں پائی جانے والی غلط فہمیوں کا ازالہ ہو اور ایک متوازن علمی روایت کو فروغ ملے۔

CC BY

Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Vol 6 Issue 2 (April-June) 2026
ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published:
May 18, 2026

اختتامیہ

یہ مقالہ اس بات پر منتج ہوتا ہے کہ اصولِ فقہِ حنفی اور اصولِ حدیث کے درمیان گہری ہم آہنگی نہ صرف کلاسیکی دور میں موجود تھی بلکہ معاصر علمی رجحانات بھی اسی تسلسل کا حصہ ہیں۔ اس ہم آہنگی کو سمجھنا جدید اسلامی فکر کی ایک اہم ضرورت ہے۔

حوالہ جات

1. البزدوی، أصول البزدوي، ج2، ص45۔
2. عتر، نور الدین، منہج النقد في علوم الحديث، ص112۔
3. النووی، شرح صحیح مسلم، ج1، ص33۔
4. السرخسی، أصول السرخسي، ج1، ص341۔
5. القرضاوی، یوسف، کیف نتعامل مع السنۃ، ص89۔
6. ابن الصلاح، علوم الحدیث، ص102۔
7. الزحیلی، وہبہ، أصول الفقہ الإسلامی، ج2، ص1045۔

CC BY